غلام مصطفیٰ مورو جو
ڈرپ ۔ ٹنڈو جام

علم الرمل

فلکیات میں علم جفر پر لکھنے والے تو بہت سارے لوگ ملتے ہیں اس کے بعد نجوم اور پامسٹری پر بھی کچھ نہ کچھ قلم اٹھانے والے لوگ ہوتے ہیں ورنہ ادارہ تو لکھ ہی دیتا ہے ۔ باقی بچتا ہے علم رمل تو اس پر لکھنے والے بہت ہی کم ہیں شاید صرف عالیجناب عابد جعفری صاحب ہی لکھتے رہتے ہیں ۔ علم رمل کی انہوں نے بہت بڑی خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں ۔ ہر ماہ نہ تو ہر دو ماہ بعد ان کا علم رمل پر مضمون ہوتا ہے ۔

حقیقت میں علم رمل دوسرے علوم کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے ۔ آسان اس لئے کہتا ہوں کہ اس علم پر کافی مستند کتب بھی ملتی ہیں اور لکھنے والے بھی کھل کر لکھتے ہیں حالانکہ علم نجوم پر بھی کافی کتابیں بازار سے ملتی ہیں مگر ساری کی ساری ابتدائی معلومات فراہم کرتی ہیں اور آگے اپنا تجربہ ہی کام دے گا ۔ کتابوں سے اتنی رہنمائی نہیں ملتی ۔

علم جفر پر تو صرف الف ۔ ب والی کتب ملتی ہیں اور علم الاخبار (مستحصلہ) میں صرف وہ ہی سوالات حل کئے جا سکتے ہیں جو کتابوں میں یا اقساط میں دیئے گئے ہیں ۔ کبھی کبھی تو حل کئے ہوئے سوالات کے جوابات نکالنے بھی مشکل ہو جاتے ہیں ۔

علم رمل یہ ساری تشنگیاں دور کر دیتا ہے ۔ یہ صرف سولہ شکلوں والا علم ہے ۔ سولہ شکلوں میں ساری کائنات سمیٹے ہوئے ہے ۔ یہ علم دنیا کا قدیم ترین علم ہے ۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو بی بی حواؑ کے فراق میں حیران و سرگرداں ریت کے ٹیلوں کے بیچ پھر رہا تھا ۔ اور خدا سے سوال کر رہا تھا کہ اے میرے مولا مجھے ایسی چیز عطا فرما جس سے کم از کم مجھے تسکین مل جائے کہ میں حواؑ سے کب اور کہاں ملوں گا ۔

خدا نے آپ کی تسکین اور کائنات والے انسانوں کے لئے ایک ایسے علم کو نازل فرمانا چاہا جو قیامت تک لوگوں کو تسکین دیتا رہے اور ان کے چھوٹے بڑے مسائل حل کرتا رہے ۔

خداؑ نے جبرئیلؑ کو بھیجا ۔ وہ آدمؑ کے سامنے ایک ریت کے ٹیلے پر بیٹھ گیا اور سلام کرنے کے بعد اپنی چاروں انگلیاں ریت پر لگا دیں تو چار نقاط والی شکل پیدا ہو گئی (⁞) ۔ حضرت آدمؑ کے لئے قرآن میں آتا ہے کہ " ہم نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھا دیئے " قرآن کے لئے صرف اشارہ ہی کافی تھا ۔ اور آپ نے اس کے برابر اسی طریقے سے چار انگلیاں لگائیں اور پھر ان کو ملا دیا تو یہ شکل بنی ≡ گویا چار لکیریں بن گئیں ۔ اب دو اشکال ایک چار نقاط والی ⁞ اور دوسری چار لکیروں والی ≡ مل گئیں ۔ ان دونوں کی مدد سے حضرت آدم نے ۴×۴ = ۱۶ سولہ اشکال بنائیں اور اس علم کی الف ۔ ب بنائی ۔ ان اشکال کے مختلف نام رکھے ۔ مضروبات بنائیں اور سولہ گھروں والا نقشہ (زائچہ) بھی تشکیل دیا جس میں بارہ گھروں کو مخصوص سوالات کے لئے رکھا اور چار گھروں کو ان کا شاہد بنایا ۔ گویا ہمارے علم رمل میں سوالات پر بھی شاہد مقرر کئے ۔ اس طریقے سے ہم نہ صرف سوال کے خانے

والی شکل پر منحصر/ اتفاق کرتے ہیں مگر شواہدات سے بھی فیصلہ لیتے ہیں والے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ پھر آخر میں ایک مثبت جواب نکل آتا ہے۔

ویسے تو اس علم کے لئے باقاعدہ تعلیم اور تجربہ کی ضرورت ہے مگر اتنا مشکل بھی نہیں ہے کہ رسالوں کتابوں سے نہ سیکھ سکے۔ یہ علم نہ صرف اپنے لئے ضروری ہے مگر پڑوس وغیرہ کی بھی رہنمائی ہو سکتی ہے۔ اس کی الف ب ہی ابتدائی معلومات فراہم کرتی ہے۔

اشکال کی ضربیات ہی کامل علم کی جان ہے۔ باقی الف ب کے چارٹ (دائرے) وہ بھی اتنے زیادہ نہیں ہیں۔ ایک دائرہ پر بھی کام چل سکتا ہے۔ ویسے خاص طور پہ دائرہ سکن دائرہ ابدح۔ دائرہ عکس۔ دائرہ عددیہ عبور رکھنے والا اس علم کا بہت بڑا عالم ہوتا ہے۔

یہ تو صرف علم رمل کے ابتدائی چند کلمات لکھے ہیں۔ آئندہ انشاء اللہ "پوشیدہ رمل" قسط وار کے حوالے سے حاضری دیتا رہوں گا۔

غلام مصطفیٰ سورو جو
ڈپ ٹنڈو جام

(قسط ۲)

پوشیدہ رمل

اشکال کی منسوبات: جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ علم رمل کی الف۔ب سولہ اشکال پر محیط ہے اس لئے ہر ایک دائرہ بھی سولہ اشکال کا ہی بنے گا اور جب یہ کنڈلی بنائیں گے تو وہ بھی سولہ گھروں پر مشتمل ہی ہوگا۔ اشکال کی منسوبات دائرہ بسکن کے مطابق ہی دی جائے گی کیونکہ دائرہ بسکن ہی اس علم کا بنیادی دائرہ ہے۔ زائچہ کے سولہ گھر اور سولہ ... کے خواص دائرہ بسکن کے مطابق ہی بیان ہوں گے۔ دائرہ بسکن ہی علم الرمل کے شعبہ علم الخط (لکیروں کا علم، اشکال کا علم) سے واسطہ رکھتا ہے اور احکام شکلیہ میں دائرہ بسکن ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس بارے میں زیادہ تفصیل میں جائیں گے تو ہر دائرہ پر کئی کئی صفحات بھر جائیں گے اور میں چاہتا ہوں کہ "پوشیدہ رمل" کو مختصر مگر جامع کر کے لکھوں، چند فقرات چند سطور اور چند صفحات کافی معلومات کو سمیٹے ہوئے علم الرمل کے بارے میں ایک اہم دستاویز ہو سکیں۔ آج کل ہر کوئی کے پاس اتنا وقت کہاں کہ تفصیلی اور ضخیم کتب کا مطالعہ کر سکیں اس لئے میں مختصراً چارٹوں اور جداول کی مدد سے مضمون کو سمیٹتا جاؤں گا اور آخری قسط میں جو بھی استادوں سے راز اور نقطے ملے ہیں ان میں سے چند جواہرات سے ضرور فلکیات کے صفحات کو مزین کروں گا۔ اشکال کی منسوبات ایک چارٹ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اشکال کی مختصر منسوبات

نمبر	شکل	نام	برج	ستارہ	شخصیت	جگہ	رنگ	طرف	جنس	عنصر	سعد/نحس	حروف
۱	[illegible]	لحیان	قوس	مشتری	سید	مسجد	زرد	مشرق	مذکر	آتش	سعد	ا ف
۲	[illegible]	قبض الداخل	اسد	شمس	قاضی	بینک	سفید زرد	جنوب	مؤنث	خاک	سعد	ک ظ
۳	[illegible]	قبض الخارج	دلو	راسی	خاکروب	ویران	زرد سیاہ	مشرق	مذکر	آتش	نحس	ل غ
۴	[illegible]	جماعت	سنبلہ	عطارد	منشی	مکتب	رنگ رنگا	جنوب	ممتزج	خاک	ممتزج	م
۵	[illegible]	فرح	میزان	زہرہ	گلوکار	سینما	زرد سفید	مغرب	مذکر	باد	سعد	ط ذ
۶	[illegible]	عقلہ	دلو	زحل	مزدور	غار، قبر	سیاہ سرخ	جنوب	مؤنث	خاک	نحس	ن
۷	[illegible]	انکیس	جدی	زحل	معمار	ویران	سیاہ	جنوب	مؤنث	خاک	نحس	ب ص
۸	[illegible]	حمرہ	حمل	مریخ	لوہار	باورچی خانہ	سرخ	مغرب	مذکر	باد	نحس	ج ق
۹	[illegible]	بیاض	سرطان	قمر	دھوبی	تالاب حوض	سفید	شمال	مؤنث	آب	سعد	و ر
۱۰	[illegible]	نصرۃ الخارج	اسد	شمس	امراء	محل	زرد سرخ	مشرق	مذکر	آتش	سعد	و ت
۱۱	[illegible]	نصرۃ الداخل	حوت	مشتری	وزراء	خانقاہ	سیاہ سفید	شمال	مؤنث	آب	سعد	ھ ش
۱۲	[illegible]	عتبۃ الخارج	حمل	ذنب	بے دین	قبرستان	سیاہ	مشرق	مذکر	آتش	نحس	ح خ
۱۳	[illegible]	نقی الخد	عقرب	مریخ	جلاد	قتل گاہ	ازرق	شمال	مؤنث	آب	نحس	ی ض
۱۴	[illegible]	عتبۃ الداخل	ثور	میزان	خطیب	آباد مکان	زرد سفید	مغرب	مذکر	باد	سعد	ز ث
۱۵	[illegible]	اجتماع	جوزا	عطارد	رمال	دواخانہ	گندمی	مغرب	مذکر	باد	سعد	س
۱۶	[illegible]	طریق	سرطان	قمر	سیاح	قلعہ	کبود سبز	شمال	مؤنث	آب	سعد	ع

گھروں کی منسوبات :

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ اشکال کے مطابق خانوں کی تعداد بھی سولہ ہے۔ جن میں سے بارہ خانے سوالات سے منسوب ہیں اور باقی چار شواہدات کا کام دیتے ہیں۔ منسوبات ایک چارٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔

خانہ	برج	ستارہ	وتدیت	زمانہ	منسوب	سعد/نحس	طرف	عنصر	حرف
۱	حمل	مریخ	اوتاد	حال	طالع	سعد	مشرق	آتش	ی
۲	ثور	زہرہ	مائل اوتاد	مستقبل	مال	سعد	مغرب	باد	ک
۳	جوزا	عطارد	زائل اوتاد	ماضی	برادر	ممتزج	شمال	آب	ل
۴	سرطان	قمر	اوتاد	حال	مکان	سعد	جنوب	خاک	م
۵	اسد	شمس	مائل اوتاد	مستقبل	اولاد	سعد	مشرق	آتش	ن
۶	سنبلہ	عطارد	زائل اوتاد	ماضی	کسب	نحس	مغرب	باد	س
۷	میزان	زہرہ	اوتاد	حال	زوجہ	سعد	شمال	آب	ع
۸	عقرب	مریخ	مائل اوتاد	مستقبل	خوف	نحس	جنوب	خاک	ف
۹	قوس	مشتری	زائل اوتاد	ماضی	سفر	سعد	مشرق	آتش	ص
۱۰	جدی	زحل	اوتاد	حال	وقار	سعد	مغرب	باد	ق
۱۱	دلو	زحل	مائل اوتاد	مستقبل	امید	سعد	شمال	آب	ر
۱۲	حوت	مشتری	زائل اوتاد	ماضی	دشمن	نحس	جنوب	خاک	ش
۱۳	حمل	مریخ	وتد الوتد	حال درحال	شاہد ۱، ۵، ۹	سعد	مشرق	آتش	ت
۱۴	ثور	زہرہ	وتد الوتد	حال درحال	شاہد ۲، ۶، ۱۰	سعد	مغرب	باد	ث
۱۵	جوزا	عطارد	وتد الوتد	حال درحال	شاہد ۳، ۷، ۱۱	سعد	شمال	آب	خ
۱۶	سرطان	قمر	وتد الوتد	حال درحال	شاہد ۴، ۸، ۱۲	سعد	جنوب	خاک	د

غلام مصطفیٰ اعوان مورو جبر
ڈرپ ٹنڈو جام

(قسط ۳)

پوشیدہ رمل

زائچہ سازی :

اب تک علم رمل کا تاریخی پہلو دائرہ و سکن منسوبات اشکال اور خانہ جات کا مختصر احوال لکھ چکا ہوں۔ ان کے فوراً بعد ہی دوسرا آتا ہے زائچہ بنانے کا۔

زائچہ ایک قسم کا نقشہ ہوتا ہے جس میں سولہ خانے ہوتے ہیں۔ بارہ خانے سوالات کے اور باقی چار ان کے شواہدات ہوتے ہیں۔ زائچہ آدمی کے پوری زندگی کے سوالات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کا سوال زائچہ سے باہر نہیں ہوتا ہے سائل کا سوال معلوم کر کے اس سوال کے متعلق خانہ تجویز کیا جاتا ہے اور اس خانے میں جو بھی شکل موجود ہوتی ہے اسی شکل سے جواب پڑھ لیا جاتا ہے۔

جیسا کہ ہم اشکال اور خانوں کا مختصر بیان لکھ چکے ہیں اور ان دونوں کی ہی ضرورت پڑے گی زائچہ میں۔ زائچہ کے سولہ خانوں کو چار اقسام میں بانٹا گیا ہے۔

زائچہ میں پہلا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا خانہ امہات کہلاتے ہیں۔ پانچواں، چھٹا، ساتواں اور آٹھواں خانہ بنات کہلاتے ہیں۔ نواں، دسواں، گیارہواں اور بارہواں خانہ متولدات کہلاتے ہیں۔ تیرہواں، چودھواں، پندرھواں اور سولھواں خانہ زائدات کہلاتے ہیں۔

زائچہ کے لئے صرف چار اشکال پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی یعنی امہات کی ضرورت پڑتی ہے۔ باقی امہات سے بنات حاصل ہوتی ہیں (شکل آتی ہیں) مزید ضرب کرنے سے متولدات اور زوائدات ملتی ہیں۔

امہات حاصل کرنا : خدا کے سامنے عاجزی و انکساری کے ساتھ۔ ان کے پیارے بندوں کا واسطہ دے کر علم کے لئے مانگنا چاہیئے کہ اے میرے مولا تو ہی ہر چیز کا جاننے والا ہے اور یہ علوم سارے ظنی ہیں اور میں ایک ادنیٰ سا بندہ اس علم کے ذریعے فلاں سائل کا سوال دیکھنے اور اس کے حل کے لئے اس علم کو استعمال میں لا رہا ہوں بار الٰہا میرے ذہن کے ادراک کھول دے اور مجھے صحیح سمجھ عطا فرما کہ میں سوال کے صحیح حل تک پہنچ سکوں۔ بیشک تو ہی ہر چیز کو جاننے والا اور ہر چیز پر قادر ہے۔

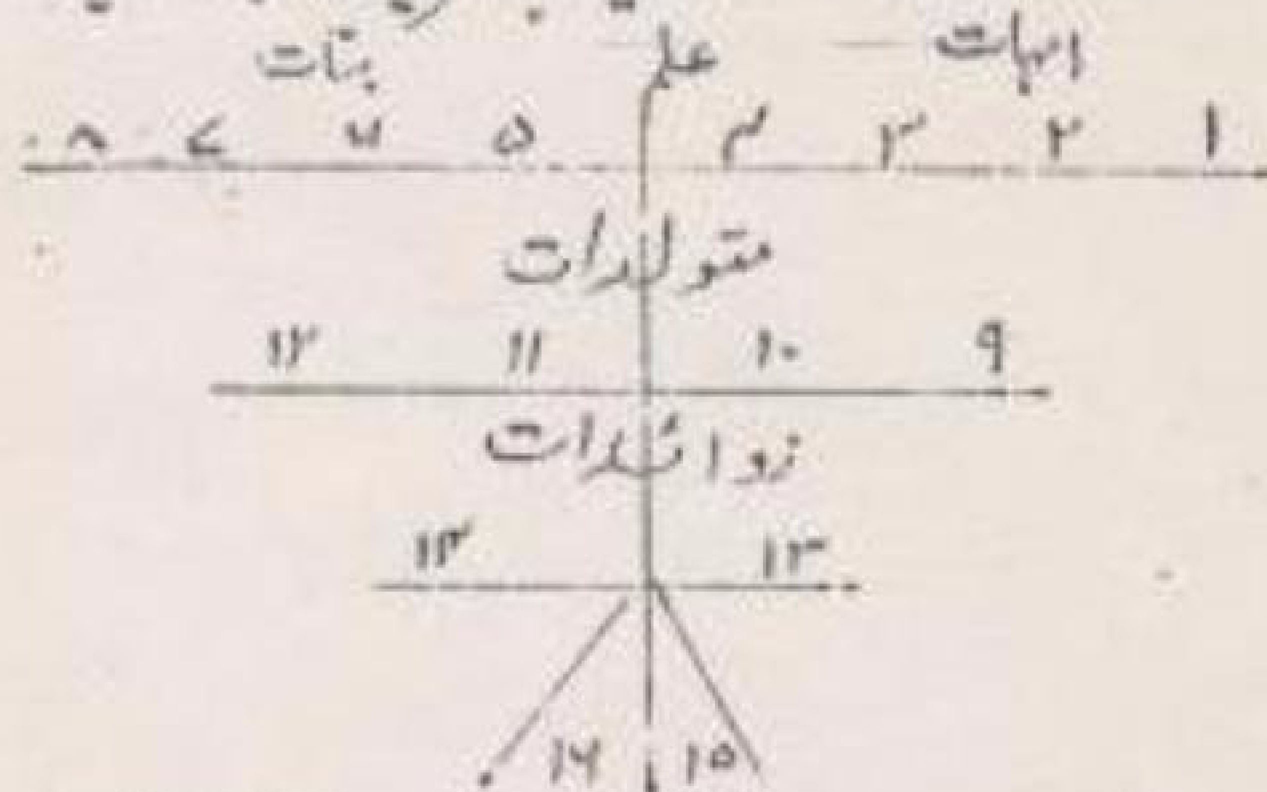
اس کے بعد صلوات شریف فاتحہ پڑھ کر قرعہ پھینکیے کیونکہ قرعہ رمل جو مختلف روحانی ادارے ۲۱ مارچ کو تیار کرتے ہیں اور بازار سے مل جاتا ہے۔ اس کو پھینکیں اور اس کی سطح کو دیکھیں چار اشکال آپ کو مل جائیں گی جو امہات ہیں۔ مثلاً آپ نے قرعہ پھینکا تو یوں شکل بنی :

۴ ۳ ۲ ۱

تو یوں چار اشکال ایسی ... یہ امہات ہیں۔

زائچہ : ایک قسم کا نقشہ ہے جس میں سولہ خانے بنیں گے۔ ہوتا

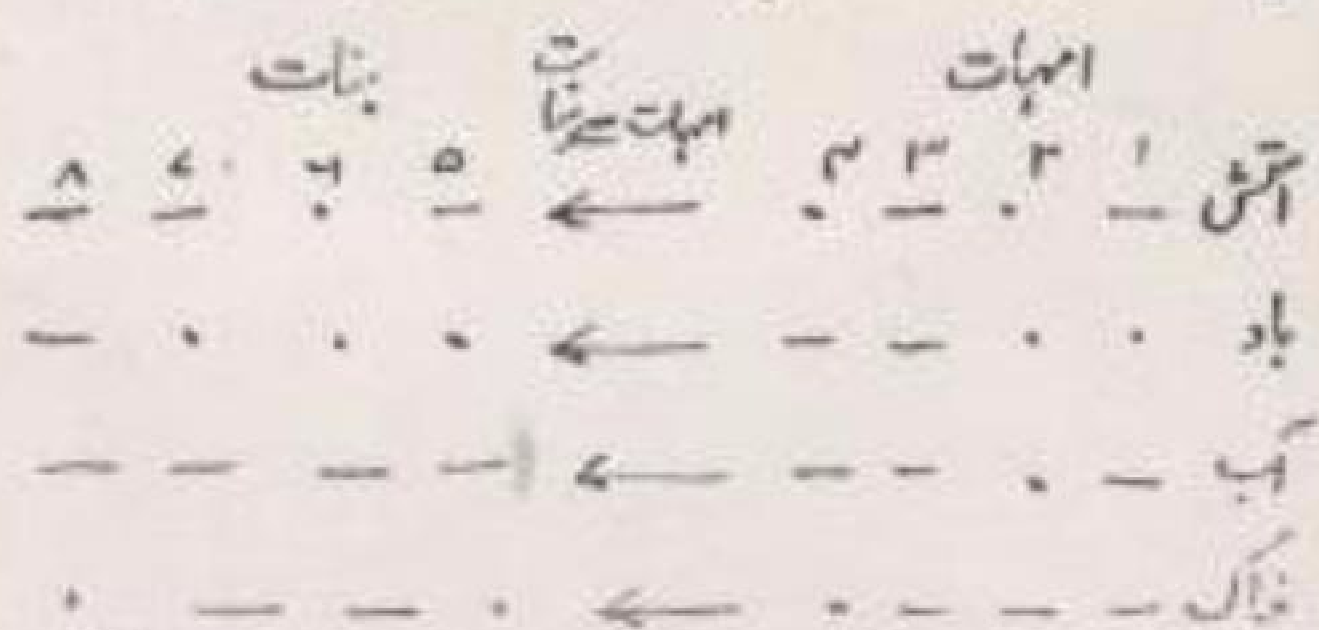
اسے کو سارے علمائے رمل ایک ہی طریقے سے بناتے ہیں۔



امہات سے بنات حاصل کرنا ؛ جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ بذریعہ قرعہ رمل چار اشکال حاصل ہوئیں جن کو امہات (مائیں) کہا گیا کیونکہ یہی چار اشکال ابتدا ہیں ان ہی پر سارے زائچہ کا دارو مدار ہوتا ہے۔ کچھ بزرگ تو انہی چار اشکال سے سائل کا تفصیلی مقدر بتا دیتے ہیں۔ یہ چاروں اشکال پہلی، دوسری تیسری اور چوتھی میں سے ہر ایک شکل رمل چاروں عناصر رکھتی ہے آتش باد آب خاک۔ یہ اعنصر آتش چاہے وہ فرد ہو یا زوج۔ فرد معنی نقطہ اور زوج کا مطلب لکیر ہے۔ حاصل شدہ اشکال جو ہم نے قرعہ رمل سے حاصل کیں۔

۱ حمرہ ۲ عتبۃ الخارج ۳ جماعت ۴ عقل

فرض کریں پہلی شکل کو لیتے ہیں۔ اس میں جو عناصر ہیں۔ آتش پر لکیر — باد پر نقطہ • اور آب و خاک پر بھی لکیر ہے۔ عناصر کے لحاظ سے امہات اس طرح لکھی جا سکتی ہیں۔



بنات حاصل کرنے کے لئے ہم نے صرف عناصروں کو یکجا کیا ہے۔ امہات کی آتش سے پانچویں شکل بنی۔ باد سے چھٹی شکل۔ آب سے ساتویں شکل اور خاک سے آٹھویں شکل بنی۔

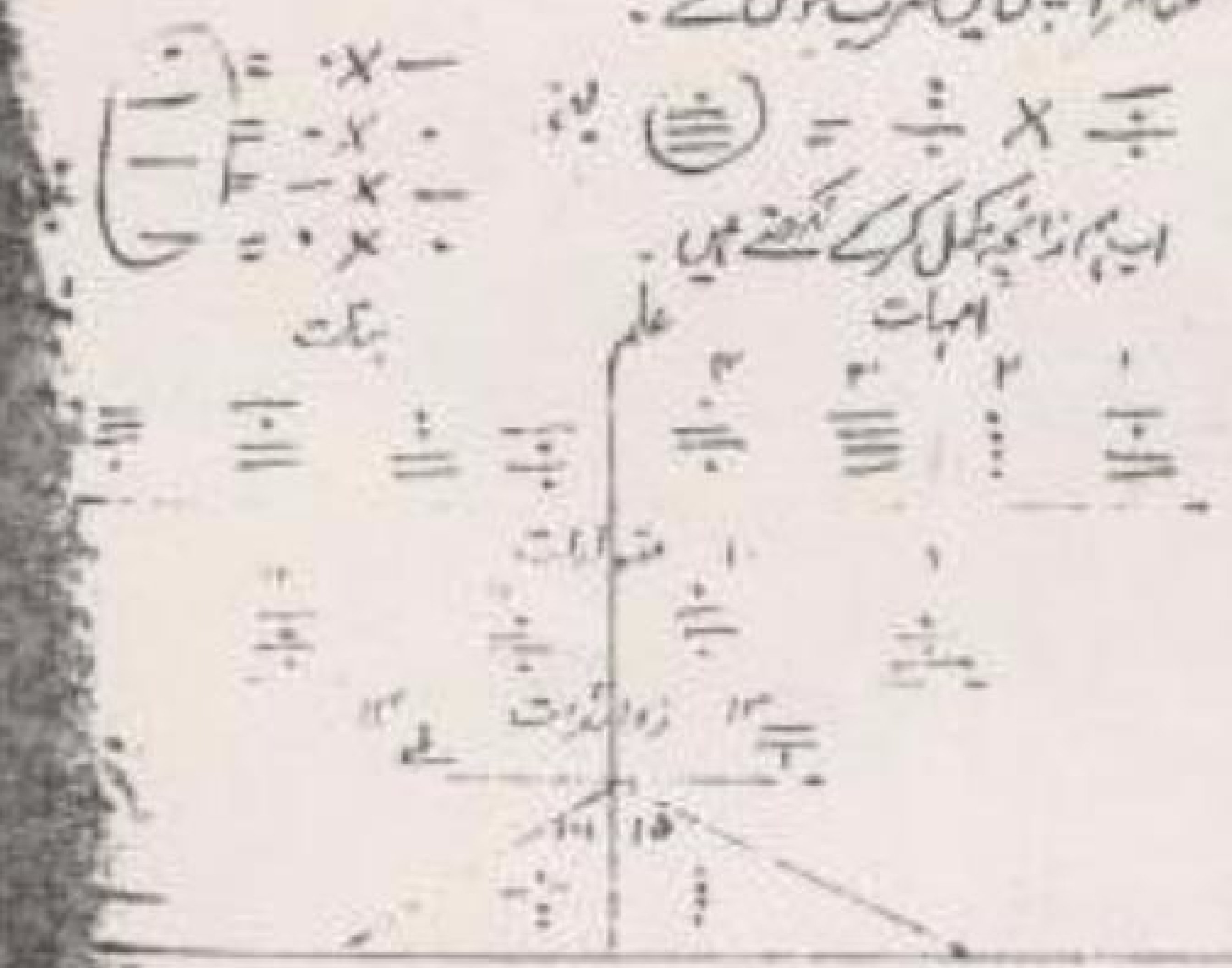
متولدات اور زوائدات حاصل کرنا ؛ متولدات اور زوائدات افزائش سے حاصل ہوتے ہیں۔ ۱×۲ = ۹ ، ۳×۴ = ۱۰۔ ۵×۶ = ۱۱ ، ۷×۸ = ۱۲ خانہ ملتا ہے۔ اسی طرح ۹×۱۰ = ۱۳ ، ۱۱×۱۲ = ۱۴ ، ۱۳×۱۴ = ۱۵ اور ۱۵×۱ = ۱۶ خانہ حاصل ہوتا ہے۔ قانون ضرب حاصل کرنے کے لئے پہلے قانون کو سمجھنا پڑے گا۔ وہ ہی قانون ہے جو ریاضی میں ہوتا ہے۔ وہاں + اور − کی ضرب ہوتی ہے اور علم رمل میں • نقطہ اور — کی ضرب ہوتی ہے۔

ریاضی میں (۱) + × + = + ایک جیسی نشانیوں کی ضرب + ہوتی ہے۔
(ii) − × − = + 〃 〃 〃 〃 〃
(iii) + × − = − مختلف نشانیوں کی ضرب − ہوتی ہے
(iv) − × + = − 〃 〃 〃 〃 〃

اسی طرح علم رمل میں بھی چار ہی قوانین ضرب ہیں۔
(i) • × • = — ایک جیسی نشانیوں کی ضرب "—" ہوتی ہے۔
(ii) — × — = — 〃 〃 〃 〃 〃
(iii) • × — = • مختلف نشانیوں کی ضرب "•" ہوتی ہے۔
(iv) — × • = • 〃 〃 〃 〃 〃

اسی طریقے سے اگر ہم دو اشکال کو باہم ضرب کریں گے تو ان کے عناصر آپس میں ضرب ہوں گے۔

اب ہم زائچہ مکمل کر کے لکھتے ہیں۔



غلام مصطفیٰ مورو جو
(ڈرپ ٹنڈو جام)

(قسط ۳)

پوشیدہ رمّل

اُمہات حاصل کرنے کے چند اور طریقے۔

پہلا طریقہ بذریعہ قرعہ رمل واضح طریقے سے لکھ چکا ہوں۔ چند اور طریقے مختصراً لکھتا ہوں۔

(الف) چار اعداد سے : سائل سے کہو کہ کوئی بھی چار اعداد ایک سے سو تک کے بیچ میں لے۔ مثلاً وہ کہتا ہے۔ ۷، ۱۰، ۱۲، ۲۲۔ جو بھی عدد ۱۶ سے بڑا ہو تو ۱۶ نفی کر کے باقی کو لیں۔ ان نمبروں کو دائرہ سکن میں دیکھیں جو بھی نمبر ہو اسی نمبر والی شکل کو چن لیں۔ اس طرح چار اشکال حاصل ہوں گی اور ان کو امہات قرار دیں۔

یہاں صرف ۲۲ کا عدد ۱۶ سے بڑا ہے۔ ۱۶ کاٹ کر باقی ۶ بچتے ہیں۔ تو اس طرح نمبر ہو گئے ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۶ اشکال۔ ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۶ دائرہ سکن میں ... اور ... ۔ دائرہ سکن پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔

(ب) چار حروف سے : سائل سے کوئی بھی چار حروف کہلوائے جائیں۔ مثلاً وہ کہتا ہے۔ ب ج ھ ک۔ ان حروف کو دائرہ حروف یا دائرہ عکس میں دیکھیں گے جو بھی شکل ملے وہ لکھ لیں اور اس طرح چار اشکال حاصل کریں اور امہات قرار دیں۔

دائرہ حروف یا دائرہ عکس

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ذ	ص	ق		ر	ش	ت	ث	خ	فض	ظ	غ				

(ج) نقطے لگانے سے : سوال کا ارادہ کر کے سانس روک کر بے حساب نقطے لگانے شروع کریں۔ چار لائنیں ایک سانس میں اور چار سانسوں میں سولہ لائنیں لگیں گی۔ اور ان میں سے چار اشکال ملیں گی جن کو امہات قرار دے کر زائچہ بنایا جائے گا۔ مثال سے سمجھیں۔ سانس روک کر نقاط لگانا۔

(۱) (۲)

(۳) (۴)

چار اشکال امہات ۱ ۲ ۳ ۴

نوٹ : نقاط کو گنیں اگر جفت ہوں تو لکیر، طاق ہوں تو نقطہ لکھیں۔

(د) تسبیح سے : سائل کا سوال خیال میں رکھ کر تسبیح کو دونوں ہاتھوں سے پکڑیں اور دانے گنیں اگر جفت ہیں تو لکیر لکھیں، طاق ہوں تو نقطہ لکھیں۔ اس طرح سولہ بار کریں اور چار اشکال حاصل کر کے ان کو امہات قرار دے کر زائچہ درست کریں۔

جب زائچہ بن جاتا ہے تو نمبر ۲ سوال کا خانہ ڈھونڈنا پڑتا ہے۔ اس میں موجود شکل کو دیکھ کر جواب نکالا جاتا ہے۔ یہی تو رمل ہے۔ آسان علم رمل، جس میں صرف خانہ سوال اور اس میں موجود شکل کے بارے میں معلومات ضروری ہے ورنہ اتنا آسان علم بھی مشکل ہو جائے گا۔ کچھ نہ کچھ تو محنت بھی کرنی پڑے گی۔ ایک دو ابتدائی کتب رمل

بازار سے لے کر مطالعہ بھی کرتے رہیں اور فلکیات بھی باقاعدہ پڑھتے رہیں تاکہ رمل کا سلسلہ بھی رہے۔ کیونکہ میں نے اشکال وغیرہ کی خاصیتیں مختصراً ہی لکھی ہیں۔ تفصیل کے لئے اور بھی کتب رمل پڑھیں۔

علم رمل میں سوال کا خانہ صحیح جاننے کی بے حد ضرورت ہوتی ہے۔ خانہ جات کا مجموعی بیان اختصار کے ساتھ ایک چارٹ میں دے کر آیا ہوں۔ باقی خانوں کی منسوبات سوالات کے لحاظ سے بہت ضروری سمجھتا ہوں جو یوں ہے:

خانہ اوّل: بیت النفس کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ نفس، روح، تن، جان، زندگی، نصیب، کیفیت مزاج اور ابتدائی کاموں وغیرہ سے۔

خانہ دوم: بیت المال کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ مال معاش، کھانا پینا، دوائے بیمار، احوال کیسہ، مدد تجارت، قدوم غائب یعنی پھر آنے غائب کا۔

خانہ سوم: بیت الاقارب کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ بھائیوں، بہنوں، عزیزوں، قریبوں اور آنے والوں اور دامادوں، نقل و حرکت اور کیفیت پرندوں اور آمد و رفت وغیرہ۔

خانہ چہارم: بیت الارض کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ ریاست، منزل، مقام اور کیفیت والدین اور خورش وامن، املاک، زراعت، تخم، دفینہ اور حوادث ارضی انجام اور کیفیت کار وغیرہ۔

خانہ پنجم: بیت الاولاد والعشق کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ فرزند، معشوق، مقصد، خط، خبر اور سچ جھوٹ قاصد، تحفہ، انعام، پیام، معاملہ عاشقی، سامان عروسی، ہار جیت، قمار بازی اور نتیجہ امتحان وغیرہ۔

خانہ ششم: بیت الامراض کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ کسب اور کار، بیماری، رنج، جرأت، غلام، نوکر، لونڈی، زیر دست، تشخیص مرض بیمار، سحر جادو اور کیفیت حمل زنان اور سیر و شکار، احوال چیز گم شدہ اور پرند اور چھوٹے چارپایوں وغیرہ سے۔

خانہ ہفتم: بیت النساء کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ نکاح، شریک، غائب، چور، بیع و شرا، ادعی اور مدعی، انجام جنگ، تقاضا کرنے، قرض ملنے اور مقام غائب وغیرہ کے۔

خانہ ہشتم: بیت الخوف کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ مال میراث، مال غیب، خطرات، موت احوال مرگ بیمار، قتل خونریزی، وضع حمل، قحط، لوٹ، مال عورت اور حرکت کرنے کسی چیز کے وغیرہ۔

خانہ نہم: بیت السفر کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ سفر، علم، الہام، دین، اعتقاد، رائے، تدبیر، امانت، احوال مسافر، احوال جہاز، کشتی، صدقہ، خیرات، حج و زیارت اور دیکھنے خواب اور تعبیر خواب وغیرہ کے۔

خانہ دہم: بیت الرزق کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ جاہ، منزلت، طلب، نوکری، شغل، مرتبہ، احوال قضا و قدر، امور تقدیر، زیارت مادر اور احوال مادر و استاد، ملک سلطنت، عزت، معالج، طبیب اور پرہیز بیمار، پیر و مرشد وغیرہ کے۔

خانہ یازدہم: بیت الرجا کہلاتا ہے۔ منسوب ہے ساتھ امید سائل کے، احوال پوشاک دزد (چور کی پہچان) خلاصی محبوس، شفا بیمار، احوال عروس اور فرزند اور ہمسایہ اور احوال آنے نہ آنے غائب کا اور تعمیر عمارت نو اور مال پدر اور مال آقا اور پورا اُترنے، زکوٰۃ نقش و عمل و چلہ کشی اور نتیجہ پڑھنے عملیات اور کیفیت حاکموں بالا دستوں وغیرہ کے۔

(بقیہ صفحہ ۳۸ پر)

(بقیہ: پوشیدہ رمل)

خانہ دوازدہم: بیت الاعداء کہلاتا ہے۔
منسوب ہے ساتھ دشمنوں، حاسدوں اور غمازوں، قرض خواہوں، احوال قیدیوں، اسیروں، چارپایوں، درندوں اور بد کہنے اور بد سننے، بیماریاں، بد امنی، کینہ اور دوامی عوارض (پرانی بیماریاں) صرع، جذام، برص اور آتشک وغیرہ۔

خانہ سیزدہم: بیت السعی کہلاتا ہے۔
منسوب ہے ساتھ رائے تدبیر اور طلب طالب کے اور موافق طبع اور منسوبات خانہ اوّل کے ہے۔

خانہ چہاردہم: بیت المطلوب کہلاتا ہے۔
موافق طبع اور منسوبات خانہ چہارم کے ہے۔

خانہ پانزدہم: قاضی الرمل کہلاتا ہے۔
موافق طبع اور منسوبات خانہ ہفتم کے ہے۔

خانہ شانزدہم: آئینہ رمل کہلاتا ہے موافق طبع اور منسوبات خانہ دہم کے ہے۔

غلام مصطفیٰ مورو جو
ڈرپ ٹنڈو جام

قسط ۵

پوشیدہ رمّل

گذشتہ اقساط میں منسوبات اشکال، خانہ جات زائچہ سازی وغیرہ کے بارے میں مختصراً بتایا گیا۔ آئندہ مراحل کو بھی اسی طریقے سے بیان کیا جائے گا۔ بات مختصر ہوگی مگر جامع۔ وسیع مطالعۂ رمل کے لئے تو ضخیم کتب مثلاً اسرار الرمل انوار الرمل وغیرہ کا مطالعہ کرنا پڑے گا۔ میں نے بیسیوں کتب رمل اور فیوض اساتذہ سے چند کلمات نکالے ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ خدا کرے کہ میری کاوشیں رنگ لائیں اور علم الرمل کی تشہیر و تعلیم کا دائرہ وسیع تر ہو سکے۔ انشاء اللہ ہر قسط کچھ نہ کچھ علمی جواہر سمیٹے ہوئے فلکیات کے صفحات کو مزین کرتی رہے گی۔

اب تک جو اقساط لکھی گئی ہیں ان میں آپ زائچہ بنانے اور خانۂ سوال کو بآسانی ڈھونڈھ کر موجود شکل تک رسائی کر سکتے ہیں۔ اب احکامات کی باری آتی ہے۔ ہر خانہ کے کم از کم ایک یا دو سوالات پر اکتفا کیا جائے گا اور بقیہ سوالات کو بھی اسی طریقے پر بیان کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مزید وضاحت اور تفصیل میں جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

احکام لگانا — خانہ سوال میں موجود شکل کے اثرات اٹھنا بیٹھنا اور خواص کو تتبع کر کے کوئی نتیجہ نکالنے کو احکام لگانا کہتے ہیں۔ احکام دو قسم کے ہوتے ہیں۔

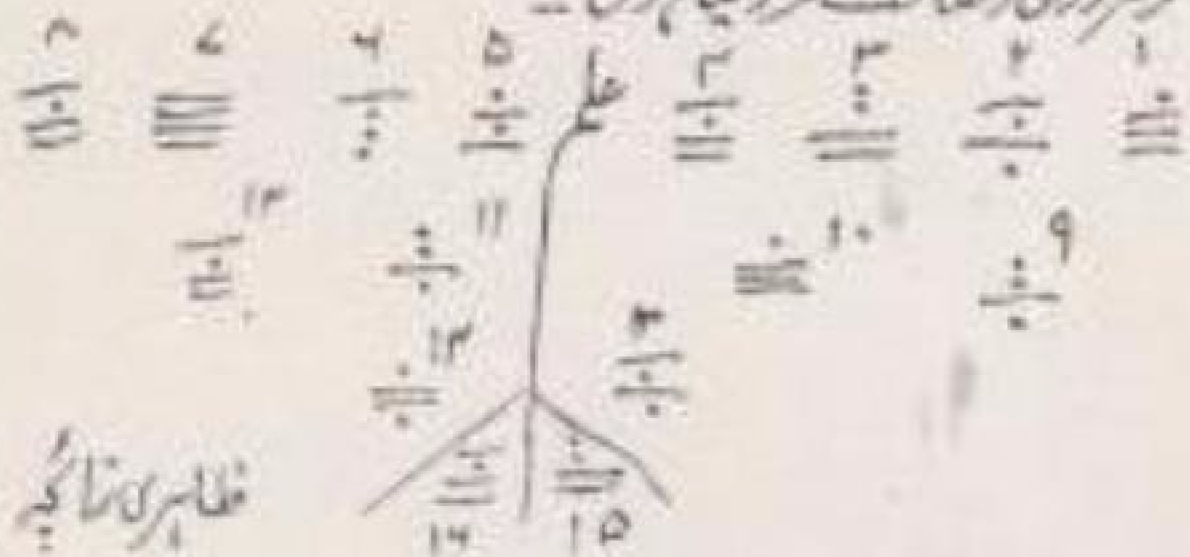
احکام شکلیہ اور احکام نقطہ

احکام نقطہ پر تو بعد ہی میں لکھا جائے گا باقی احکام شکلیہ جو مزید دو اقسام پر مشتمل ہے بیان کیا جاتا ہے۔

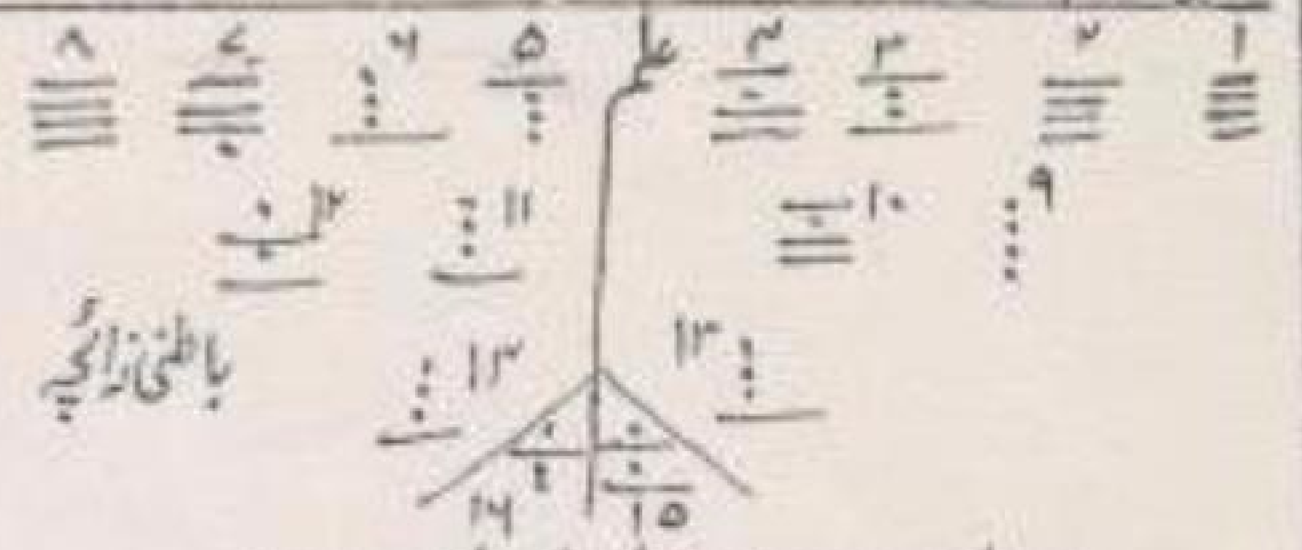
(الف) احکام ظاہری۔ (ب) احکام باطنی۔

احکام ظاہری زائچہ میں موجود اشکال کو دیکھ کر خانہ سوال کو نظر میں رکھ کر دیئے جاتے ہیں۔ جس خانہ میں شکل ظاہر ہوگی وہ ہی شکل سوال کا جواب دے گی۔

احکام باطنی زائچہ کے خانوں میں چھپی ہوئی اشکال ہوتی ہیں جو سوالات کا خفیہ یا باطنی پہلو بتاتی ہیں۔ ویسے تو زائچہ میں سولہ اشکال ظاہری ہوتی ہیں تو ان کے اندر سولہ اور اشکال بھی ہوتی ہیں جو اور بھی باتیں جو عام نہیں ہوتیں وہ بتاتی ہیں۔ باطنی اشکال کیسے حاصل کی جاتی ہیں؟ ان کے لئے عامل یا رمال کسی ایک دائرہ رمل کو چن لیتا ہے۔ مگر احکام شکلیہ میں بالخصوص دائرہ سکن کا استعمال ہوتا ہے۔ زائچہ کی سولہ اشکال کو دائرہ سکن کی سولہ اشکال سے ضرب دیا جاتا ہے اور ایک نیا زائچہ بنایا جاتا ہے۔ ایک مثال دے کر ضروری وضاحت کر دیتا ہوں۔



دائرہ سکن سے ضرب کریں گے تو باطنی زائچہ یوں بنے گا۔



سہولت کے لئے دائرہ سکن بھی لکھا جاتا ہے۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

احکام لگانے کے لئے متعلقہ خانہ سوال میں موجود شکل کی ظاہری اور باطنی سعدیت اور نحوست کو دیکھ کر ہی حکم لگایا جاتا ہے۔

اوپر کے زوائچ میں اگر کسی شخص کا طالع دیکھا جائے تو خانہ اوّل میں (☷) سعد خارج شکل موجود ہے۔ ظاہری طور پر سائل کا طالع بالکل ٹھیک ٹھاک اور خوش باش ہے مگر جب ☷ کو دائرہ سکن کی پہلی شکل ☷ سے ضرب کیا گیا تو ☷ ملی جو باطنی زائچہ میں پہلے ہی گھر لکھی گئی اور یہ شکل ممتزج ہے اور سعد کے ساتھ سعد ہے اور نحس کے ساتھ نحس ہے یہاں ☷ سعد شکل کی وجہ سے ☷ بھی باطنی اثرات سعدیت کے ہی ڈالے گی۔ یعنی کہ سائل کا ظاہر اور باطن حال سعد ہے جس کا مطلب ہے لوگ اس کی ظاہراً بھی مدد کرتے ہیں تو چھپے ہوئے بھی مددگار۔

اس سے آگے اگر ہم مزید نظر گھمائیں گے تو ظاہری زائچہ میں (☷) خانہ اوّل کے بعد خانہ دس میں بھی آئی ہے تو بھی کچھ نہ کچھ بتا رہی ہے اور باطن زائچہ میں بھی ☷ ۱، ۲ اور ۸ خانہ میں موجود ہے اور کچھ بتا رہی ہے۔ ان ساری چیزوں کو جاننے کیلئے آئندہ اوراق رہنمائی کریں گے۔ مگر اس سے پہلے احکام خانہ جات لکھنے ضروری ہیں۔

احکام خانہ اوّل : یہ خانہ خصوصاً سائل کے طالع جان اور نفس سے تعلق رکھتا ہے۔ سائل کی چھپی ہوئی صلاحیتیں، ترقی وغیرہ کے سوالات اس خانے سے واسطہ رکھتے ہیں۔

سوال نمبر ۱ : اگر سائل سوال کرے کہ میرا طالع (قسمت) آج کل کیسا ہے؟

اصول و قواعد : اگر شکل سعد خارج طالع میں آئے (☷) تو سائل کا طالع بہت اونچا ہے۔ اعلیٰ قسم کے خیالات رکھتا ہے۔ بزرگی، ترقی، اوپر جانے، بڑے عہدے یا بڑا آدمی بننے کے خیالات وغیرہ۔ مال کی طلب اور کہیں دور دراز سفر کی تیاری یا آرزو وغیرہ دل میں ہوتی ہے۔

اگر شکل سعد داخل ☷ ☷ ☷ اشکال خانہ اوّل میں آئیں تو سائل کے خیالات نیک مگر داخلی قسم کے ہوتے ہیں۔ طبیعت میں سستی آجاتی ہے اور چاہتا ہے کہ گھر بیٹھے سارے کام بن جائیں امیدیں پوری ہو جائیں۔ مال بغیر تکلیف اور محنت کے مل جائے طبیعت کو طرح طرح کی خوشیاں اور فرحتیں مل جائیں۔ سائل کا طالع سعد ہے۔

اگر شکل سعد منقلب ☷ ☷ خانہ اوّل میں آجائیں تو سائل کا طالع کبھی خوش کبھی ناخوش ہوتا ہے۔ حالانکہ سعدیت نحوست کے اوپر غالب ہے۔ سائل کا دل کہیں گھومنے، دور دراز کے سفر کرنے زیارت وغیرہ کے لئے چاہتا ہے۔ بہر حال اس کا بخت کھل چکا ہے۔

اگر شکل سعد ثابت ☷ ☷ خانہ اوّل میں ہو تو سائل کا طالع سعد تو ہے مگر ایک جگہ پر بندھا ہوا ہے، آ کر رک گیا ہے۔ منزل کو چلتے چلتے راستہ آگے سے ٹوٹ گیا ہے۔ منزل تک رسائی ہوگی مگر دیر سے۔ کیونکہ ٹوٹا ہوا راستہ جب تک نہیں بنتا منزل ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔ بہر حال سعادت ہے مگر بند کسی کام کی نہیں ہے۔ جیسے حالات فی الحال ہیں کافی عرصہ تک ویسے ہی رہیں گے۔

اگر شکل نحس خارج [illegible] طالع میں ہے تو طالع سائل کا نہایت ہی نحس ہے وہ حیران پریشان ہے اس کو زیادہ تر فکر ہے رشتہ داروں، بھائیوں اور بہنوں کا اور گھر والوں کا اور اجنبی لوگوں کا۔ سائل اتنا پریشان رہتا ہے کہ کہیں دور دراز بغیر کسی مقصد و منزل کے نکل کے چلا جائے اور پھر لوٹ کے ہی نہ آئے۔

اگر شکل نحس داخل [illegible] طالع میں آجائے تو طالع میں آجائے تو طالع نحس ہے۔ اور سائل کو نحوست نے پکڑ رکھا ہے مسلسل غم اور فکرات میں ڈوبا رہتا ہے۔ کوئی ایسی سوچ میں ہے جس کا حاصل [illegible]

[illegible] جہاں سے سعنا حالات کے مطابق [illegible] دشوار ہے۔ جس کام کو جاتا ہے ناکام ہو [illegible] وعدہ اور کام کے ہونے کے اقرار [illegible] ہے۔

اگر شکل نحس منقلب [illegible] خانہ اول میں ہو تو طالع نحس ہے۔ مگر منقلب ہونے کی وجہ سے نحوست کے ایام دیر تک نہیں رہیں گے۔ فی الوقت تو سائل کا طالع تردد میں ہے اور کچھ قدر طبیعت بھی صحیح نہیں ہے سائل کو کوئی مرض لاحق ہونے والا ہے یا کوئی غم یا صدمہ پہنچنے والا ہے۔ سائل کو سفر کرتے وقت احتیاط کرنا چاہیئے۔

اگر شکل نحس ثابت [illegible] خانہ اول میں آجائے تو طالع نحس ہے اور نحوست مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ سائل کو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آرہا۔ دماغ پر بوجھ بدن میں سستی وغیرہ مختلف قسم کے خیالات و وسوسا اور وہم و گمان آتے رہتے ہیں۔ فیصلے کی قوت کم۔ ہر سوال اور خیال کے دو دو جوابات سامنے آتے ہیں اور سائل کوئی فیصلہ نہیں کر پاتا۔ سائل اگر کچھ دنوں کے لئے گھر کی جگہ تبدیل کرے اور چند دن کے لئے کہیں اور گذار کر آئے تو نحوست دور ہو سکتی ہے۔

یہ تو صرف خانہ اول کے ایک سوال کا جواب ہے۔ [illegible] جو بھی سوالات خانہ اول سے منسوب ہیں ان کے جوابات بھی [illegible] کے طریقے پر دیئے جائیں گے۔ عام طور پر تو سارے سوال کے جوابات اشکال کی سعدیت اور نحوست پر ہی منحصر ہے صرف تھوڑا سا عقل درکار ہے۔ علم رمل سوچ بچار کا [illegible] ہے۔ اشکال کی لکیریں اور نقاط صرف اشارہ سمجھا دیتی ہیں باقی باتوں کو جوڑنا، سائل کے سوال کے [illegible] جواب کشائی کرنا۔

علم رمل کے اساتذہ [illegible] سائیں محمد شاہ ڈوبائی بخاری اڈیرہ لال والے فرماتے ہیں کہ "اگر علم کا پائیہ ہو تو اس کے لئے عقل ایک من ہونی چاہیئے"۔

نوٹ: اس مضمون کا بقیہ شمارہ دسمبر ۱۹۹۴ء میں ملاحظہ [illegible]

غلام مصطفیٰ سوروجو
ڈرپ ٹنڈو جام

(قسط ۶)

پوشیدہ رمّل

خانہ دوم : یہ خانہ سائل کی مالی حالت کو عیاں کرتا ہے۔ آج کل ہر آدمی مال اور معاش کی تلاش میں ہے۔ روزگار اور کاروبار کے لئے کوشاں رہتا ہے اور میرا ارادہ بھی یہی ہے کہ ہر خانہ کے وہ سوالات چن کر لے آؤں جو آج کل وقت کی عین ضرورت کے مطابق ہوں۔ یہ خانہ بیت المال بھی کہلاتا ہے۔

سوال : میری مالی پوزیشن کیا ہے، کیا تھی اور کیا ہوگی؟

جواب : اصول و قواعد : جیسا کہ سوال کا واسطہ دوسرے خانہ سے ہے جو صرف حال کی بات کرے گا۔ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہر سوال کے خانہ کا پچھلا خانہ اس کی گذشتہ باتیں (ماضی) اور اگلا خانہ آئندہ کی باتیں (مستقبل) کرے گا۔ یہاں خانہ دوم (حال) خانہ اول (ماضی) اور خانہ سوم (مستقبل) اوپر کئے گئے تینوں سوالات کا اکٹھا جواب ہے یہاں صرف حال کا بیان کیا جاتا ہے باقی ماضی، مستقبل کو آپ خود اخذ کریں۔

اگر شکل سعد خارج (…) خانہ دوم میں آئے تو سائل مالدار ہے۔ پیسہ بہت آتا ہے مگر خرچ ہو جاتا ہے۔ ٹکتا نہیں ہے آتا اور چلا جاتا ہے۔ تاہم سائل کی مالی پوزیشن کمزور نہیں ہے اور نہ ہی کسی کا قرضدار ہے، ہاں البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ دوسروں کو مدد یا قرض کے لئے کچھ رقم دے رکھی ہو۔

اگر شکل سعد داخل (…) خانہ دوم میں آئے تو سائل مالدار ہے اور کافی رقم جمع کر رکھی ہے۔ کہیں سے تازہ رقم یا مال بھی ملا ہے۔

اگر شکل سعد منقلب (…) خانہ دوم میں آئے تو سائل کے پاس مال جلد جلد آتا ہے اور جلد جلد ختم ہو جاتا ہے۔ ٹکتا کم ہے۔ سائل قرضدار نہیں ہے بلکہ اتنا مال بھی جمع کر کے نہیں رکھا ہوا۔

اگر شکل سعد ثابت (…) خانہ دوم میں آئے تو سائل کے پاس اتنا پیسہ ہے تو نہیں ہاں البتہ پہلے سے جمع شدہ رقم ضرور ہے جس کو خرچتا بہت کم ہے۔

اگر شکل نحس خارج (…) خانہ دوم میں ہو تو سائل تنگ دست ہے مقروض ہے۔ جیب بالکل خالی ہے بہت کم رقم اس کے پاس ہے۔ آسودہ حال نہیں ہے۔ کہیں سے ادھار لینے کا سوچ رہا ہے۔ عزیز و اقارب بھی اس کی مدد تک نہیں کرتے۔

اگر شکل نحس داخل (…) خانہ دوم میں ہو تو سائل کے پاس مال ضرور ہے اکٹھا کیا ہے مگر بہت تکلیف، کشمکش، جدوجہد اور محنت کے بعد، وہ بھی تھوڑا تھوڑا ہو کر جمع ہوا ہے اس لئے سائل ہاتھ کا چھوٹ بھی نہیں ہے اور کسی حد تک کنجوس بھی ہے۔ جو مال اس کے پاس ہے اس کو صرف کرنا نہیں چاہتا۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سائل قرضدار ہے۔

اگر شکل نحس منقلب (…) خانہ دوم میں ہو تو سائل کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے۔ قرضدار بھی ہے۔ اگر پیسہ

آتا ہے تو وہ بہت تھوڑا اور سخت جدوجہد کے بعد۔ جو آتا ہے وہ بھی غلط کاریوں میں جلدی ختم ہو جاتا ہے۔

اگر شکل نحس ثابت (≡ ≡) ہو تو سائل کے پاس بہت تھوڑی سی رقم ہے اور قرضدار بھی ہے۔ کسی زمانے کی رقم جمع کی ہوئی ہے وہ بھی ڈر کے مارے خرچ نہیں کرتا کہ آئندہ پیسہ کہاں سے آئے گا۔

خانہ سوم: یہ خانہ چھوٹے سفر، علم کا حصول، بھائی بہن قریبی رشتہ دار اور ساتھی، دن کا خواب اور تعبیر۔ عقیدہ۔ دین و ایمان وغیرہ سے منسوب ہے اسے بیت الاقارب بھی کہتے ہیں۔

سوال: بھائی بہن کے ساتھ تعلقات کیسے ہیں اور کیسے رہیں گے، بھائی بہنوں کی تعداد؟

جواب: خانہ تیسرا زمان حال بتائے گا۔ دوسرا ماضی کے حالات اور چوتھا بھائی بہنوں سے زمانہ مستقبل میں وابستگی اور تعلقات کا بات کہے گا۔ باقی بھائی بہنوں کی تعداد کے مختلف طریقے ہیں ان کا مختصر تجزیہ تو دیا جائے گا باقی تفصیلی احوال "پوشیدہ رمل" مکمل ہو جانے کے بعد ہی بعنوان "تعداد اور رمل" میں دیا جائے گا۔ جس کے تحت سائل کے ماں باپ زندہ مردہ، بہن بھائی کتنے ہیں زندہ مردہ۔ فرزند اولاد وغیرہ کی زندہ / مردہ تعداد، نوکر غلام کتنے ہیں، سفر کرنے والوں کی تعداد۔ زوجہ ہے یا نہیں کتنی شادیاں ہیں اور کرے گا، چوروں کی تعداد، غائب یا گمشدہ کے ساتھ اور کتنے ہیں، گھر میں کتنے آدمی رہتے ہیں۔ سائل کتنے سوالات لیکر آیا ہے۔ کتنے محبوب یا دوست ہیں؟ دشمن، مخالف یا رقیب کتنے ہیں۔ افسران بالا کتنے ہیں۔ ہمنشین دوست قریب اور ساتھ نوکری کرنے والے کتنے ہیں اور ان کے ساتھ سائل کے روابط، انٹرویوز میں کتنے سوالات پوچھے جائیں گے، کتنے افسران انٹرویو کمیٹی میں ہوں گے۔ جو سوالات پوچھیں گے ان میں سے کتنے سوالوں کا صحیح جواب دے سکوں گا؟ سفر ہوگا یا نہ اگر ہوگا تو کتنے ساتھی ہوں گے؟ وغیرہ وغیرہ۔ ہم کہاں سے کہاں پہنچ گئے لوٹ کے آتے ہیں خانہ تین کے سوال کے جواب میں صرف زمان حال پر ہی بات کریں گے۔ باقی زمانات خود سمجھ لیں۔ ایک میں وہی جواب ماضی کی شکل میں اور دوسرا آئندہ زمانے کی شکل میں مثلاً حال میں شکل ≡ ہے تو حالات تعلقات یا بھائی کو ناخوش کہا جائے گا کہ خوش نہیں ہے۔ دوسرے میں ≡ ہوگی تو کہیں گے کہ خوش نہیں تھا۔ ≡ اگر چوتھے خانہ میں ہوگی تو کہیں گے کہ خوش نہیں ہوگا۔

اگر سعد خارج شکل (≡ ≡) خانہ سوم میں آئے تو بھائی بہن خوش ہوتے ہیں۔ بننے والے تعلقات رکھنا چاہتے ہیں۔ یہی احکام سارے سعد اشکال کے لئے … ہوں گے۔ باقی نحس اشکال کیفیت ناراضگی بتائیں گی …

معتبر طریقہ تو ضرب کا ہوتا ہے۔ سائل سے بھائی بہن خفا ہیں یا نہیں؟ تو اس کے لئے سائل کا طالع (اول خانہ) اور برادر کا طالع (تیسرا خانہ) ضرب کئے جاتے ہیں۔ ۱×۳ شکل جو بھی مستحصلہ شکل حاصل ہو وہ اگر سعد ہے تو سائل سے تعلقات ٹھیک ٹھاک ہیں۔ اگر نحس تو بد ہیں۔

نوٹ: اشکال کے احکامات میں سعد داخل اشکال اور سعد ثابت ایک ہی تصور ہوتی ہیں۔ سعد خارج اور سعد منقلب کا حکم بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح نحس داخل اور ثابت کا حکم اور نحس خارج اور منقلب کا حکم ایک ہی تصور ہوتا ہے۔

بھائی بہن ہیں یا نہیں؟

اگر زائچہ میں ≡ اجتماع موجود تو بھائی۔ ≡ جماعت موجود تو بہن۔

اگر دونوں تو بھائی بھی ہیں تو بہنیں بھی۔

اگر زائچہ میں [شکل] موجود تو بھائی بہن ہیں۔ اگر خانہ مذکر میں ہے تو بھائی مؤنث میں ہے تو بہن۔ جتنی تکرار اتنی تعداد لیا جائے گا۔

خانہ ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۴ مذکر ہیں اور

خانہ ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶ مؤنث ہیں۔

خانہ چہارم: یہ خانہ مکان سائل۔ باپ۔ زمین۔ باغات ملکیت۔ دفینہ، گاؤں، شہر، آفس وغیرہ سے منسوب ہے۔ اسے بیت الارض بھی کہتے ہیں۔

سوال: باپ کی شفقت کیسی رہے گی؟

جواب: اصول وقواعد: جیسا کہ استادانِ فن نے گھروں کے منسوبات کو مقرر کیا ہے وہ کافی تجربات کے بعد ہی کیا گیا ہے۔ خانہ چہارم ہے تو خاکی اور مؤنث۔ اس لحاظ سے یہ ماں سے منسوب ہونا چاہیئے تھا اور ایک اور دلیل یہ بھی ہے کہ دائرہ مسکن جس کی بنیاد علم رمل ہے اور علم رمل کی بنیاد مسکن دائرہ ہے۔ احکام شکلیہ کی مکمل منسوبات بلحاظ دائرہ مسکن ہی رکھی گئی ہے۔ دائرہ مسکن میں چوتھے خانہ کی شکل جماعت [شکل] ہے اور یہ بھی خاکی ہے اور خاک مؤنث ہے۔ جماعت [شکل] ماں سے منسوب ہے اور [شکل] طریق باپ سے۔ کیونکہ طریق ابوالاشکال ہے اور [شکل] جماعت ام الاشکال۔ یہ میرا خیال خصوصاً علمائے رمل کے لئے ہے اور ایک دعوت فکر بھی۔

بہرحال [illegible] سے منسوب کیا ہے۔ ہم بھی ان ہی اساتذان کی پیروی کرتے ہوئے چند الفاظ رقم کرتے ہیں۔

سوال کا تعلق ظاہری تو مستقبل سے لگتا ہے مگر حال میں یوں ہوگا کہ باپ کی شفقت کیسی ہے یا کیسی رہتی ہے؟ باپ شفیق ہے یا نہ؟ خانہ چار میں اشکال سعد داخل ثابت خارج [شکل] ہوں تو شفیق ہے۔ سعد منقلب [شکل] تو شفیق ہے مگر کبھی کبھی چڑ بھی جاتا ہے۔ نحس داخل خارج ثابت [شکل] تو شفیق نہیں ہے، [شکل] تو اوروں کی باتوں میں آجاتا ہے، [شکل] جماعت ہو تو چڑ جاتا ہے اور تنہائی میں شفیق۔

اگر نحس منقلب [شکل] ہو تو زیادہ تر تو چڑ اور غصہ میں رہتا ہے مگر کبھی کبھی شفیق اور خوش بھی رہتا ہے۔

باپ کا طالع اور حال چوتھا خانہ۔ مستقبل پانچواں خانہ اور ماضی تیسرا خانہ ہوتا ہے۔

اگر تینوں زمانوں کے حالات دیکھنے ہوں تو ماہنامہ فلکیات جولائی ۱۹۹۴ء کا شمارہ دیکھ لیں۔ اس میں سید شفقت حسین شاہ خیرپور میرس کا مضمون ملاحظہ کریں۔ اس کے تحت ایک زائچہ بنایا جاتا ہے۔ جس میں سے زمانہ حال کی باتیں معلوم کرنے کے لئے اوتاد اشکال ۱-۴-۷-۱۰ کو امہات قرار دے کر زائچہ درست کہا جاتا ہے مستقبل کے لئے مائل اوتاد ۲، ۵، ۸، ۱۱ اور ماضی کے لئے زائل اوتاد اشکال ۳-۶-۹-۱۲ کو امہات قرار دے کر زائچہ تیار کیا جاتا ہے۔

اگر سائل اور باپ کے اکٹھے یعنی آپس میں تعلقات دیکھنے ہیں تو ۱×۴ طالع کو چوتھے خانہ سے ضرب کیا جائے گا۔ جو بھی شکل آئے تو بیان کردہ منسوبات اور قواعد کے تحت احکام کیا جائے گا۔ سعد تو بنتے ہیں نحس تو بگڑے ہوئے ہیں

اگر سوال ہو کہ جو ملکیت زمین باغات وغیرہ ہے وہ آباد ہے یا غیر آباد؟ خانہ چار میں اگر اشکال سعد تو آباد۔ نحس تو غیر آباد۔

ملکیت زمین وغیرہ مجھے ملے گی یا نہ؟

ضرب اشکال ۱×۴ میں سے حاصل شکل اگر سعد ہے تو کچھ آسرا سمجھو۔ سعد داخل تو ملے گی۔ ثابت [شکل] سعد منقلب [شکل] تو مل کر چھین لی جائے یا اراضی

(بقیہ: پوشیدہ رمل)

کسی اور کو دے دے۔ نحس سے نہیں۔

دفینہ موجود ہے یا نہیں؟

جگہ مقرر کر کے وہاں زائچہ لگا کر اس کا چوتھا خانہ
دیکھو۔ اگر زحل مشتری شمس
ہو تو دفینہ ہے ورنہ نہیں ہے۔

دفینہ مجھے ملے گا یا نہ؟

ضرب اشکال ۱×۴ سے دیکھو۔ اگر سعد داخل
ہو تو ملے گا۔

سعد خارج تو کسی اور کے مقدر میں ہے
کا بھی یہی حکم ہے۔ باقی تو خوشخبری ہے اس سے بھی
ملنے کا بعض لوپ چانس ہے۔ باقی اشکال سے ملنے کا امکان کم۔

غلام مصطفیٰ مورو جو
(ڈوپ ٹنڈو جام)

(قسط ۷)

پوشیدہ رمل

خانہ پنجم : یہ خانہ منسوب ہے اولاد اور معشوق کے ۔ ساتھ ہی تحفہ و ہدیہ ، سٹہ لاٹری ، پرائز بانڈ ، قاصد ، خط ، خبر ، پوسٹ ڈاک وغیرہ ۔ لباس ، اکل و شرب ، حکمتی کے ۔ اسے بیت الولد بھی کہتے ہیں ۔

سوال : اولاد قسمت میں ہے یا نہ ؟ اولاد ہے یا نہیں ؟

جواب : ایسے سوالات کو عموماً زمان حال ہی سے تصور کیا جاتا ہے ۔ زائچہ میں اگر [شکل] فرح کہیں بھی موجود ہو تو سائل کو اولاد نصیب میں ہے ۔

اولاد صالح ہے یا نہیں ؟

شکل پانچ اگر سعد ہے تو صالح ، نحس ہے تو ناکارہ ہے ۔

سوال : اولاد کی تعداد کتنی ہے ؟

جواب : زائچہ میں [شکل] کا شمار کرو جتنی جگہ آئی ہو اتنی تعداد بتاؤ ۔ اگر مذکر خانوں میں تکرار کرے تو بیٹے مؤنث میں ہو تو بیٹیاں ۔

[شکل] موجود نہ ہو تو پانچویں شکل کا تکرار دیکھو اور اوپر والے قانون کے تحت تعداد بیان کرو ۔

سوال : معشوق کی محبت زیادہ ہے یا کم ؟

اگر پانچویں شکل نقاط محبت یعنی آبی نقطہ رکھتی ہے تو محبت رکھتا ہے اگر نقاط نفرت یعنی خاکی نقطہ نہ رکھے تو بیزاری ۔

آبی نقطہ رکھنے والی اشکال [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] [شکل] ان آٹھوں اشکال میں سے [شکل] [شکل] [شکل] بھی بری سمجھی جاتی ہیں ۔ کیونکہ ان میں [شکل] باد ، آب اور خاک کے نقاط رکھتی ہے ۔ باد اور خاک تو ہیں دشمن ۔ باقی بچا نقطہ آب تو وہ تو ہے ہی محبت ۔

[شکل] میں آب اور خاک ہے ۔ خاک بیزاری اور آب محبت ہے ۔ محبت اوپر ہے اور بیزاری نیچے ۔ یعنی بیزاری محبت میں دبی ہوئی ہے ۔ مطلب یہ نکلا کہ محبوب پہلے بیزار رہتا تھا مگر حال ہی میں محبت سے سرشار ہو گیا ہے ۔ اسی طرح [شکل] اجتماع میں باد اور آب نقاط ہیں ۔ یہاں پر یہ بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اگر شکل پانچویں آتش نقطہ رکھے تو معشوق صرف دیکھنے تک کی محبت رکھتا ہے ۔ اگر باد نقطہ رکھے تو بات کرنے کو جی اس کا چاہتا ہے ۔ آب نقطہ رکھے تو بے انتہا محبت رکھے اور ملنا چاہتا ہے ۔ خاک نقطہ رکھے تو بیزاری ۔ اجتماع میں باد ، بات کرنے اور آب ملنے کی طرف اشارہ ہے اور باد و آب ساوی دوست ہیں تو یہ بھی محبت کا ثبوت ہوا ۔

باقی اشکال کو بھی اسی طریقے سے چھان بین کر کے احکامات صادر کیے جائیں گے ۔

خانہ ششم : یہ خانہ سائل کی بیماری ، تفکرات غم و اندوہ ۔ نوکر غلام ۔ شاگرد ۔ چھوٹے چار پایہ ، پرند وغیرہ ، راز وغیرہ سے منسوب ہے ۔ اس خانہ کو بیت المرض بھی

کہتے ہیں۔

سوال : سائل فی الواقعہ مریض ہے یا نہیں ؟

خانہ چھ میں اگر نحس شکل ہو تو طبیعت میں گڑبڑ ضرور ہوتی ہے۔ اگر ≑ چھٹے خانہ میں ہو، طالع میں ہو تو بھی سائل بیمار ہوتا ہے۔

سائل کی گذشتہ بیاری خانہ پانچ سے۔ موجودہ بیماری خانہ چھ سے اور مستقبل میں بیمار ہونے کا اشارہ یا اندیشہ خانہ سات سے لگایا جاتا ہے۔

سوال : راز پوشیدہ رہے گا یا کھل جائے گا ؟

خانہ چھ میں اگر شکل داخل و ثابت ہو تو راز محفوظ اور بند رہے گا۔ اگر خارج و منقلب ہو تو راز کھل جائے گا۔ سعد شکل سے راز کھلنے میں اتنی خواری نہیں ہو گی مگر نحس کی وجہ سے ذلالت بھی ہوا کرتی ہے۔

سوال : نوکری میں ہے یا نہ ؟

اس کے لئے خانہ ۱، ۶ کو دیکھنا چاہیے دونوں جگہ اگر شکل داخل ہو ≑ ⁝ ≑ ≡ یا خانہ ۶ میں ≑ موجود تو نوکری میں ہے۔ ۶ میں اگر ≡ ≡ ہو تو نوکری کے لئے درخواست دی ہوئی ہے۔ زائچہ میں جتنی جگہ عطارد ہے اتنی درخواستیں دی ہوئی ہیں۔

سوال : نوکری ملے گی یا نہ اور کب ملے گی ؟

ان سوالات کا تعلق مقدر سے بھی ہے۔ طالع اور چھٹا خانہ، کی ضرب ۱ × ۶ سے جو شکل ملے وہ اگر داخل ہو تو نوکری ملے گی۔ زحل ≡ ≑ خود نوکر ہیں تو یہ بھی دلاتے ہیں۔ اگر ≡ ≐ سعد خارج ہو تو آسرا ملے گا۔ کبھی کبھی تو یہ ہوا کہ صحیح کہا ہوا آرڈر آ پہنچتا ہے ! تو نوکری مل کر پھر نکالا جائے ≐ تو عارضی ہے نوکری ملنے کا پکا آسرا ہے۔ سعد ثابت ≡ ≐ داخل کا حکم ہے۔ باقی نحس منقلب خارج اور ثابت سے کوئی آسرا نہیں ہے۔ ہاں البتہ ≐ اگر افراب سے شکل آئے تو جہاں درخواست دی ہوئی ہے وہاں تو نوکری نہیں ملے گی لیکن کسی اور جگہ نوکری ملے۔

یہی قانون چھ اور دس کی ضرب سے حاصل شدہ شکل سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔

سوال : انٹرویو کے لئے جا رہا ہوں۔ کتنے بیٹھے ہوں گے، کتنے سوالات پوچھیں گے اور میں کتنوں کے جوابات دے پاؤں گا ؟

جواب : افسران کو خانہ دس سے دیکھو جتنی بار شکل کی تکرار ہو اتنے افسر ہوں گے۔ تکرار نہ ہو تو ہم مزاج کا تکرار اگر وہ بھی نہ ہو تو ≑ کا تکرار دیکھو۔ یہ بھی نہ ہو تو دسویں خانہ میں موجود شکل کے نقاط دیکھو، اتنے افسران ہوں گے۔ دسویں شکل میں جتنے نقاط اتنے سوالات پوچھیں گے۔

پہلی شکل میں جتنے نقاط ہوں اتنے سوالات کے جوابات آپ دے سکیں گے۔

سوال : انٹرویو کامیاب ہو گا یا نہیں ؟

خانہ ۱، ۶، ۱۰ اور ۱۵ سعدیت میں اکثریت سے ہوں تو انٹرویو کامیاب اور نوکری کا کاغذ ہاتھ میں۔ اگر تین اشکال نحس ہوں تو مشکل ہے۔

خانہ ہفتم : ساتواں خانہ منسوب ہے غائب، گمشدہ، شریک کار، چور اور چوری کے سوالات سے۔ زوجہ وغیرہ سے۔ اس خانہ کو بیت الزوجہ بھی کہتے ہیں۔

سوال : سائل شادی شدہ ہے یا نہیں ؟

اصول و قواعد : اگر خانہ سات میں شکل ماضی ہو تو سائل شادی شدہ ہے۔

اگر خانہ سات میں شکل داخل ہو پھر بھی شادی شدہ۔

اگر خانہ اول و سات میں ایک ہی شکل ہو اور داخل ہو

ہو یا سعد ہو تو بھی شادی شدہ۔

اگر یہی کیفیات خانہ سات کے بعد خانہ نو میں بھی ہوں تو سائل کی دو شادیاں ہیں۔

اگر یہی کیفیات خانہ سات اور نو کے بعد گیارہ میں ہوں تو سائل کی تین شادیاں ہیں۔

خانہ سات میں شکل سعد خارج ہو تو سائل کی منگنی یا شادی ہو گئی ہے اور بیوی اس وقت گھر میں نہیں ہے ماں باپ کے ہاں یا رشتہ داروں میں گئی ہوئی ہے۔

اگر خانہ چار میں شکل سعد داخل ہو تو بھی شادی شدہ۔

اگر خانہ دو میں شکل سعد داخل ہو تو بھی شادی شدہ۔

اگر خانہ سات میں ÷ ہو یا ا ــ ے یہ ÷ ہو تو سائل کی دو عدد شادیاں ہیں اور ایک عدد بیوی کی وفات پا گئی ہے۔

اگر خانہ سات میں ≡ ہو تو سائل نے تین شادیاں کی ہوئی ہیں۔ ≡ سے بھی تین نکاح اور ÷ سے کبھی کبھی تین نکاح ورنہ عموماً دو نکاح ہوتے ہیں۔

یہ کسی قوانین مجرب ہیں اور آپ بھی آزما کر علم الرمل کے کمال اور برکت سے مستفیض ہوں۔

خانہ ہشتم : آٹھواں خانہ منسوب ہے خوف، اندیشہ، موت، حادثہ، وراثتی ملکیت، زوجہ کا مال، خطرہ، دہشت گردی وغیرہ سے۔ اس خانہ کو بیت الخوف بھی کہتے ہیں۔

سوال : گاؤں، شہر، علاقہ میں کوئی دہشت گردی تو نہیں ہونے والی؟

اصول وقواعد : یہ ایک مانا ہوا اصول ہے کہ نیک کام کے لئے خانہ مقصد میں اشکال سعد کا ہونا ضروری ہے اور خراب کاموں کے لئے نحس اور بد اشکال ہوتے ہیں۔

دہشت گردی کا واسطہ خوف وہراس پھیلانے والی کارروائیوں کا واسطہ خانہ آٹھ سے ہے۔ اس میں نحس اشکال کا ہونا دلیل ہے کہ کچھ گڑبڑ ہو۔ لوگوں کے کچھ گروپ ہڑتال، تحریک نافرمانی، گڑبڑ، دھماکہ کرنا، شور وغل اور ہنگامہ آرائی کی کارروائیوں میں ملوث ہوں گے۔

اس کے لئے چند خانہ جات چیک کرنے پڑیں گے۔ خانہ ۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲ اور ۱۵۔

شہر، علاقہ، حلقہ، گاؤں کوئی بھی مقام خانہ چار سے منسوب ہے۔

دہشت گردی اور اسی قسم کی تخریب کاری کے کام خانہ آٹھ سے لاگو ہیں۔

کوئی بھی تخریب کار دہشت گرد وغیرہ خانہ سات سے منسوب ہے۔

اسلحہ بارود، دھماکہ کرنا یا دھماکہ خیز مادہ لے کر چلنا خانہ چھ سے منسوب ہے۔

کہیں قریب ہی کارروائی کے لئے دہشت گرد چل نکلیں تو خانہ تین اگر دور کو چل نکلیں اس کو دیکھنا ہو تو خانہ نو کو دیکھیں گے۔

کہیں یہ دہشت گردی مخصوص علاقہ کے لئے دیکھنی ہو تو خانہ چار، بڑا علاقہ، شہر یا صوبہ کو تحریک کا نقصان دیکھنا ہو تو خانہ دس، اگر ملک کو نقصان دیکھنا ہو تو خانہ بارہ دیکھیں۔

اگر سائل کو خطرہ دیکھنا ہو تو خانہ اول کو دیکھیں۔

اوپر دیئے گئے اصول وقواعد کے لئے اشکال نحس ≡ ÷ ÷ ≡ ≡ ÷ ÷ کا ہونا کسی نہ کسی نقصان یا خطرے کی گھنٹی ہے۔

غلام مصطفیٰ مورو جو
ڈپ ٹنڈوجام

پوشیدہ رمل

(قسط ۸)

خانہ نہم : نواں خانہ منسوب ہے ساتھ سفر دور دراز، زیارت حج بیت المقدس مکہ مکرمہ، مدینہ، نجف اشرف، کربلا معلّٰی، دین، عقیدہ، ایمان، نیت، خواب وغیرہ کے اس خانہ کو بیت السفر بھی کہتے ہیں۔

سوال : نوکری حاصل کرنے کے لئے یا تجارت وغیرہ کے لیے دور اسلام آباد، لاہور وغیرہ جا رہا ہوں کیا کامیاب ہو کے لوٹوں گا ؟

قاعدہ : اگر خانہ نہم میں اشکال سعد خارج ہوں تو سفر بخیر ہوتا ہے اور منافع بخش بھی۔

اگر (≡ ≡) میں سے ≡ خانہ نہم میں ہو تو زیارت نصیب ہوتی ہے۔ سفر نوکری حاصل کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے تو فائدہ ہے کیونکہ ≡ آرڈر یہ صحیح ہے نوکری کا پروانہ لے کر لوٹے گا۔

≡ ہو اور سفر تجارت کے لیے کر رہا ہے تو سفر بھی بخیر ہو اور منافعت بھی ہو گی۔

سعد داخل سے ≡ ≡ ≡ کبھی کبھی سفر نہیں بھی ہوتا ہے۔ سعد ثابت سے بھی یہی حکم ہے۔ صرف ≡ بیاض جو خود سفر اور فائدہ سفر سے لاگو ہے۔ ≡ بھی قمر ہے مگر جلدی واپس آنا پڑتا ہے۔ پچاس فی صد کامیابی ہوتی ہے۔

≡ ۹ خانہ میں ہو تو سفر ہوتا ہے۔ خوشگوار سفر گذرتا ہے۔ سائل ایسے سفر میں بہت کچھ گھومتا پھرتا ہے کافی نئی نئی چیزیں زیارات وغیرہ سفر میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کافی تفریح ہو جاتی ہے۔

۹ خانہ میں زحل مریخ راس ذنب ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ≡ ہوں تو اول تو سفر نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا ہے تو اچانک اور بغیر ارادہ کے ہوتا ہے اور سفر میں کبھی جان کا کبھی مال کا نقصان ہو جاتا ہے۔

اگر ۹ خانہ میں ≡ ہو تو سفر نہیں ہو سکتا۔ اگر کسی اور شکل کے سہارے ہو بھی جاتا ہے تو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

باقی احکام کو بھی اسی طرز پر سمجھ لینا چاہیے۔

خانہ دھم : دسواں خانہ منسوب ہے حاکمانِ وقت، افسرانِ بالا، استاد، حکیم، ڈاکٹر، رمّال، نجومی، جج، وقار، عزت، مرتبہ، بلندی وغیرہ۔ اس خانہ کو بیت العزت بھی کہتے ہیں۔

سوال : آفیسر مجھ سے راضی ہے یا ناراض ؟

اصول و قواعد : خانہ دس میں اگر اشکال سعد داخل اور سعد ثابت ہوں تو افسر راضی ہے خوش ہے۔ (≡ ≡ ≡ ≡ ≡)۔

(≡ ≡) اگر سعد خارج ہوں تو اپنی دھن اور اپنے خیال میں رہتا ہے۔ اپنے خیال اور ارادے کا مالک ہے جو اس کا جی چاہتا ہے وہ کر لیتا ہے۔ قلم کی مار کم دیتا ہے۔ صرف ظاہری طور پر سخت مزاجی دکھاتا ہے۔

(⁝ ⁝) اگر اشکال سعد منقلب ہوں تو کبھی کبھی ناراض بھی ہو جاتا ہے لیکن اکثر بیمار رہتا ہے۔ زیادہ تر موڈی افسر ہے۔

اگر اشکال نحس داخل و ثابت ≡ ≡ ≡ خانہ دس میں ہوں تو افسر بے فیض، ترقیاں روک لینے والا، ہر درخواست پر اعتراض لگانے والا، زبان دراز، دو باتیں کرنے والا، زبان سے میٹھا اور اندر سے کچھ باہر سے کچھ ہوتا ہے۔

اگر اشکال نحس خارج ⁝ ⁝ خانہ دس میں ہوں تو افسر بالکل گھٹیا قسم کا، بے فیض، بے رحم۔ کنجوس ہوتا ہے۔ ایسے افسر اکثر کمینے پن کا شکار ہوتے ہیں۔ افسر قد آور گنجا اور زبان میں کوئی عیب رکھنے والا، تیرا آنکھوں سے ہے۔ خدا کرے کم ایسے افسر سے کام نہ پڑے۔

اگر اشکال نحس منقلب ⁝ ⁝ خانہ دس میں آئے تو افسر جو ہے وہ چھوٹے عہدوں سے ترقی کرتا کرتا اب اس منزل پر پہنچا ہے۔ اس سے بھی فیض کی امید رکھنا غلطی ہوگی۔ طبیعت میں غصہ بہت رکھتا ہے مگر جب سامنے سے یا اوپر سے تھوڑی بھی دب پڑے تو بالکل نرم ہو جاتا ہے۔

سوال : ڈاکٹر، حکیم، نجومی، رمال، اہل علم کی علمی قابلیت اہلیت، تجربہ کیسا ہے۔ کیا وہ جانتا بھی ہے یا نہیں؟

اصول و قواعد : احکامات و نسبات تو سب کے لئے ایک ہی ہیں مگر ذرا بات کرنے یا احکامات صادر کرنے میں عقل سے کام لینا ہوگا۔

سوال کو اب یوں سمجھیں کہ رمال یا حکیم اپنے فن میں ماہر ہے یا نہیں؟

اگر خانہ دس میں اشکال سعد داخل خارج ثابت ہوں تو اپنے فن میں ماہر ہے اور اس کا حکم، فرمان، تجویز علاج وغیرہ میں فائدہ بھی ہوتا ہے۔

اگر سعد منقلب اشکال ہوں ⁝ ⁝ تو اس کے احکامات اور تجاویز کبھی کبھی غلط اور بے سود بھی ہو جاتی ہے۔

اگر اشکال نحس خانہ دس میں آئیں تو جاہل مطلق ہے جو سوال پوچھا گیا ہے یا جو مسئلہ ہے اس کا جواب یا حل اس کی سمجھ سے باہر ہے۔

≡ تو جاہل، ≡ دو باتیں کرنے والا، ≡ بالکل غلط حل بتانے والا، ⁝ ⁝ بے سمجھ بے عقل جاہل مطلق ⁝ ⁝ غلط بات کر کے تفرقہ ڈالنے والا۔ غلط مرض بتا کر عجیب و غریب علاج کرائے۔

خانہ یازدھم : گیارھواں خانہ سائل کی امیدوں سے وابستہ ہے، دلی ارادے، پرانے قدیم دوست و احباب، وزرا، کمدار، کوتوال، جاگیر، شفا وغیرہ۔ اس خانہ کو بیت الامید بھی کہتے ہیں۔

سوال : ایک امید رکھتا ہوں وہ پوری ہوگی یا نہ؟ اگر ہوگی تو کب؟

اصول و قواعد : خانہ گیارہ میں اگر اشکال سعد داخل و ثابت ہو تو سائل کی امید پوری ہونے والی ہے اکثر تو دیکھا گیا ہے کہ امید پوری ہو چکی ہوتی ہے۔ اگر شکل کا تکرار امہات میں بھی ہو تو امید دنوں میں پوری ہوگی۔ دن شکل سے لیے جائیں گے۔ دائرہ سکن کے مطابق جتنے بھی شکل کے اعداد ہوں گے۔ مثلاً ⁝ خانہ گیارہ میں اگر یہی خانہ تین میں بھی آئے تو امید گیارہ دن میں پوری ہو جائے گی۔

اگر تکرار بنات میں ہو تو امید ہفتوں میں پوری ہوگی۔

اگر تکرار متولدات میں ہو تو مہینوں میں پوری ہوگی۔

اگر تکرار نواعدات میں ہو تو برسوں میں پوری ہوگی۔

اگر خانہ گیارہ میں اشکال سعد منقلب ہوں ⁝ ⁝ تو امید پوری ہونے والی ہے۔ کچھ دقت اور دیر درکار ہے۔ امید پوری

ہونے کے قریب آتے آتے پھر چند دن اور لگ جاتے ہیں اور اگر سائل کی دو تین امیدیں ہوں تو کچھ پوری ہو چکی ہیں اور کچھ اور باقی ہیں۔ اگر گیارھویں شکل دسویں خانہ میں بھی ہو تو سائل کو کہہ دینا چاہیئے کہ ایک عدد امید گزرے ہوئے وقت میں پوری بھی ہو چکی ہے اور وہ ہی امید پھر سے دوبارہ طلب کرتے ہو۔ لیکن وہ بھی پوری ہونے والی ہے۔ سعد منقلب شکل سے امید یا کام قسطوں میں پورا ہوتا ہے۔

اگر نحس داخل انکیس خانہ گیارہ میں ہو تو امید بہت دیر سے پوری ہوگی۔

اگر نحس خارج اشکال ہوں تو امید پوری نہیں ہوگی۔

اگر نحس ثابت ہو تو امید نہ پوری ہو ہو تو دو عدد خواہشیں سائل کی ہیں ایک پوری ہوگی دوسری نہیں ہوگی۔ سائل خود بھی یہی چاہتا ہے کہ اس کی ایک خواہش ضرور پوری ہو باقی دوسری کو وہ خود بھی چھوڑنے کے لئے تیار ہے۔

اگر نحس منقلب ہو تو امید پوری ہونا مشکل ہے۔ اچھا ہے کہ اس کام کو ترک کر لینا ہی چاہیئے کیونکہ اس میں پیسہ، وقت، صحت وغیرہ کا خواہ مخواہ زیاں ہے۔

ہو تو پچاس فیصد امید پوری ہونے کی توقع ہے۔ کبھی کبھی تو مکمل طور پر امید پوری ہو جاتی ہے۔

سوال: بیمار کو دعا سے یا دوا سے شفا ہوگی یا نہ؟

اگر خانہ گیارہ میں اشکال سعد داخل ثابت ہوں تو شفا ہو گی اور فائدہ ملے گا۔ صرف سے کبھی کبھی فائدہ کم بھی ہوتا ہے۔ شفاء کامل نہیں ملتی۔

اگر اشکال سعد خارج ہوں تو بھی شفا کم ملتی ہے۔ ہو تو دعا سے کامل شفا اور ہو تو دوا سے شفا ہوتی ہے۔

اگر سعد منقلب تو ابتدا میں شفا کم مگر آخر میں شفا ہو جاتی ہے۔

اگر نحس منقلب ہو تو ابتدا میں شفا مگر آخر میں پھر سے ناچاقی ہو جاتی ہے۔

اگر نحس داخل و ثابت اشکال ہوں تو شفا اوّل تو ہوتی ہی نہیں۔ ہاں اگر ہو بھی جائے تو بہت عرصہ بعد ہوا کرتی ہے۔

اگر نحس خارج ہو تو بالکل شفا نہیں ہوتی۔

خانہ دوازدھم: بارھواں خانہ منسوب ہے ساتھ فکر و غم، اندیشہ، پرانی بیماری، کہنہ امراض، دشمن، مخالف، بڑے جار پایہ، جیل و قید وغیرہ۔ اس خانہ کو بیت الاعدا کو بھی کہتے ہیں۔

سوال: میرا مخالف یا دشمن قوی ہے یا کمزور، ظاہراً جھگڑتا ہے یا باطناً؟

اصول و قواعد: اگر خانہ بارہ میں اشکال سعد داخل ہوں تو دشمن بضد نہیں ہے۔ دشمنی چھوڑ چکا ہے۔ مگر سب سے پہلے یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ سائل کے دشمنان ہیں بھی یا نہیں؟

اس کے لئے زائچہ میں اگر شکل عقبۃ الخارج کہیں بھی موجود ہو تو دشمن ہوا کرتا ہے۔

اگر مادہ گھروں میں ہو تو دشمن مؤنث، اگر نر خانوں میں تو دشمن مذکر (مرد) ہوا کرتا ہے۔

جتنی بار زائچہ میں آئے اتنے دشمن ہوا کرتے ہیں۔ جس جس خانے میں آئے اس خانے کی مالک شکل دائرہ سکن کے بموجب، سے حلیہ و دیگر خواص بیان کرنے چاہئیں۔

اگر اشکال سعد خارج ہوں تو دشمن نہیں ہے۔

(بقیہ : پوشیدہ کا رمل)

سعد منقلب ہو تو دشمن کبھی کبھی شرارت
کرلیتا ہے لیکن مکمل دشمنی نہیں رکھتا ہے۔

سعد ثابت ہو تو دشمن کسی وقت کے
ہے اور فی الوقت خاموش ہے۔ ظاہری طور پر بنا بیٹھا ہے۔
دوستی کرنا چاہتا ہے یا دوستی کا ہاتھ آگے بڑھا چکا ہے۔

اگر نحس داخل و ثابت ہوں تو دشمن
ہے اور نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔

اگر نحس منقلب ہو تو بھی دشمن سے خطرہ ہے۔
ہو سکتا ہے کہ کسی تیز دھار والے اوزار سے یا دھماکہ خیز مادہ
سے، یا فائرنگ کر کے نقصان دے۔

اگر نحس خارج ہو تو بھی دشمن ہو گا تاہم
جلد ہی دشمنی چھوڑ جائے گا۔ دشمن بڑا ذلیل قسم کا ہے
ظاہر طور پر لڑنے کو آتا ہے۔

(بقیہ : نایاب جنس)